وَمَا آتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

رسولِ خدا جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو

سُنَن

ابُوداوُد شریف مترجم

جلدِ سوم

امام ابُوداوُد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

علّامہ وحیدُ الزّمان رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کُتب خانہ

فضل الٰہی مارکیٹ ○ چوک اردو بازار ○ لاہور

نام کتاب ـــــــــ سُنن اَبُوداؤد شریف مترجم

مؤلف ـــــــــ اِمام اَبُوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ ـــــــــ علّامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر ـــــــــ اسلامی کُتب خانہ

طابع ـــــــــ مُمتاز احمد

پرنٹر ـــــــــ رضا پرنٹرز

نوٹ

قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجُود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دُور کیا جائے۔ شکریہ!

(ادارہ)

لڑائیوں کا بیان

کتاب الحدود

اٹھائیسواں پارہ

بہت سستا ایمان ہے

تشریح: ۱ یعنی اس سے کم کوئی درجہ ایمان کا نہیں ہے کہ برے کام کو دل سے برا جانے اور ایسے لوگوں سے متنفر رہے اگر دل سے بھی برا نہ جانے اور ان کا شریک ہو تو ایمان کا رائی بھی اثر نہ رہا۔

٩٣٦–حدثنا ابو الربيع سليمان بن داود العتكي حدثنا ابن المبارك عن عتبة بن أبي حكيم قال حدثني عمرو ابن جارية اللخمي حدثني أبو أمية الشعباني قال سألت أبا ثعلبة الخشني فقلت يا أبا ثعلبة كيف تقول في هذه الآية عليكم أنفسكم قال أما والله لقد سألت عنها خبيرا سألت عنها رسول الله ﷺ فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى إذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة وإعجاب كل ذي رأي برأيه فعليك يعني بنفسك ودع عنك العوام فإن من ورائكم أيام الصبر الصبر فيه مثل قبض على الجمر للعامل فيهم مثل أجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله وزادني غيره قال يا رسول الله أجر خمسين منهم قال أجر خمسين منكم

۹۳۶۔ ابو الربیع سلیمان بن داؤد، ابن مبارک، عتبہ، عمرو بن جاریہ، ابو امیہ شعبانی سے روایت ہے، کہ ابا ثعلبہ خشنی سے میں نے پوچھا کہ اے ابا ثعلبہ تم اس آیت میں کیا کہتے ہو (تمہارے اوپر لازم ہے اپنی جان کی فکر) انہوں نے جواب دیا تم نے خوب جاننے والے سے پوچھا خدا کی قسم اس آیت کا حال رسول اللہ ﷺ سے میں نے پوچھا (کیا امر بالمعروف کی ضرورت اس آیت سے باقی نہ رہی) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بھلی بات بتلاؤ اور برے کام سے منع کرو یہاں تک کہ جب تو دیکھے کہ بخیلی کی تابعداری کی جاوے اور خواہش نفس کی متابعت ہو اور دنیا اختیار کی جاوے اور عجب کرنا ہر صاحب رائے کا اپنی رائے پر تو لازم پکڑ لو یعنی اپنی ذات [۱] کو اور عوام کو اپنی طرف سے چھوڑ دے اس لیے کہ پھر تمہارے آگے صبر کے دن ہیں اور ان دنوں میں صبر ایسا ہے جیسے چنگاری [۲] ہاتھ میں رکھے، اور ان دنوں میں عمل کرنے والے کے لیے ثواب پچاس شخصوں کے برابر ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ ثواب ان پچاس شخصوں کا ہے جو شخص انہیں میں ہیں تو آپ نے فرمایا بلکہ تم میں سے پچاس شخص [۳] ۔

تشریح: ۱ جب تم ہدایت پر ہو تو اوروں کی گمراہی سے تمہیں نقصان نہ ہوگا۔
۲ یعنی جیسے چنگاری ہاتھ میں رکھ کر صبر کرنا مشکل ہے۔
۳ یعنی ایسے فتنے اور فساد کے زمانے میں جو کوئی سیدھی راہ پر چلے اور شرع کی پیروی کرے اس کا درجہ تم میں سے پچاس شخصوں کے برابر ہے

٩٣٧–حدثنا القعنبي أن عبد العزيز بن أبي حازم حدثهم عن أبيه عن عمارة بن عمرو عن عبد الله بن عمرو بن العاص أن رسول الله ﷺ قال كيف بكم وبزمان أو يوشك أن يأتي زمان يغربل الناس فيه غربلة تبقى حثالة من الناس قد مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا وشبك بين أصابعه فقالوا وكيف بنا يا رسول الله قال تأخذون ما تعرفون وتذرون ما تنكرون وتقبلون على أمر خاصتكم وتذرون أمر عامتكم قال أبو داود هكذا روي عن عبد الله بن عمرو عن النبي ﷺ من غير وجه

۹۳۷۔ قعنبی، عبدالعزیز، ان کے والد، عمارہ عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا، اس زمانے میں یا یوں فرمایا کہ وہ زمانہ قریب ہے، جب لوگ چھن جاویں گے یعنی جو اچھے اچھے ہیں وہ مر جاویں گے اور جو برے ہیں کوڑا کرکٹ رہ جاویں گے نہ ان کے اقرار پورے ہوں گے نہ ان میں امانت ہوگی (یعنی بد عہدی اور خیانت کریں گے) آپس میں اختلاف کریں گے اور اس طرح ہو جاویں گے آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالا صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس وقت ہم کیو نکر کریں آپ نے فرمایا جو تم کو بھلا معلوم ہو اس کو اختیار کرو اور جو برا معلوم ہو اس کو چھوڑ دو اپنی خاص فکر کرو اور